السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت امام کرائے تو وہ کہاں اور کیسے کھڑی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عورتوں کا کسی عورت کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہے اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نفل میں اجازت دیتے ہیں، فرض میں نہیں۔ جبکہ امام احمد، شافعی اور ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ عمل مستحب ہے اور سیدہ عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے، بلکہ ان سے عورتوں کی فرضوں میں جماعت کرانا ثابت ہے اور یہ کہ امام صف کے درمیان کھڑی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ